PRIME MINISTER'S INSPECTION COMMISSION
ISLAMABAD

Press Release

Subject: **FACT FINDING ENQUIRY – COMPLAINTS OF OVERSEAS PAKISTANIS IN KINGDOM OF SAUDI ARABIA**

The Prime Minister of Pakistan, being cognizant of the complaints submitted to him by the Pakistani diaspora based in Kingdom of Saudi Arabia and while expressing his displeasure on the performance, attitude and behavior of officers posted in the Embassy of Pakistan, Riyadh / Consulate General in Saudi Arabia, has taken a serious view of the situation. He has further desired that a proper Fact Finding Enquiry shall be conducted to enquire into the complaints of overseas Pakistanis based in the Kingdom. The enquiry is being undertaken by the Prime Minister's Inspection Commission (PMIC). Among other issues, the inquiry by the PMIC shall enquire into the following issues:

a. Inefficiency in provision of various services to Overseas Pakistanis in KSA;

b. Extorting and Fleecing our Expatriate Workers and Overseas Pakistanis, causing delays on one pretext or the other, resulting in extraction under duress;

c. Examination of existing Complaint Resolution Mechanism, and failure to resolve problems of Pakistani Community in KSA;

d. Examination of SOPs in place to provide services and as to whether the SOPs provided relief or resulted in impediments in service delivery;

e. Recommendations to improve the provision of services to Overseas Pakistanis and Expatriates Workers based in KSA.

The Chairman PMIC, Mr. Ahmed Yar Hiraj has constituted a five member PM Inspection Team for the purpose which is headed by PMIC Member Syed Abu Ahmad Akif and includes Mr. Waqar Ahmad, Member PMIC as well as senior officers from the ministries of Foreign Affairs (Special Secretary, Amb. Dr. Khalid Memon), Interior (Addl. Secretary Dr. Fakhr-e-Alam) and Overseas Pakistanis (DG, BoE, Mr. Kashif Noor).

The PMIT invites all overseas Pakistanis, especially those in Saudi Arabia and other persons who have any information and knowledge in this regard to firstly complete the questionnaire issued by the PMIT and to contact the PMIT by regular mail or through any of the following means by May 05, 2021. Please attach any documents or videos and state preferred time and means by which PMIT may contact you.
Mr. Iftikhar Ahmed, Dy. Director, PM Inspection Commission, PM Office, Islamabad
Whatsapp calls and messages: +92-320-2546283 (no regular phone);
complaints.ops@gmail.com If required, the PMIT shall contact the respondents to obtain their views.

وزیر اعظم معائنہ کمیشن، اسلام آباد

پریس ریلیز

سعودی عرب میں مقیم بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات سے متعلق انکوائری

وزیر اعظم پاکستان نے مملکت سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کی جانب سے کی گئیں شکایات موصول ہونے پر سعودی عرب میں سفارتخانہ پاکستان، ریاض اور قونصلیٹ جنرل، جدّہ میں تعینات افسران کی کارکردگی اور ان کے رویہ اور طرز عمل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے حقیقت اور صورت حالات کا جائزہ لینے اور وزیر اعظم کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے ایک اعلی ٹیم مقرّر کی ہے۔ یہ انکوائری وزیر اعظم کے معائنہ کمیشن کے ذریعہ کرائی جارہی ہے۔ دیگر امور کے ساتھ ساتھ انکوائری درج ذیل امور کی تحقیقات کرے گی۔

a. سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کو سفارت خانے کی جانب سے فراہم کردہ مختلف خدمات میں کمی، نااہلی اور خراب رویہ۔

b. بیرون ملک مقیم پاکستانیوں، خصوصا" مزدوروں کے جائز کاموں میں جانتے بوجھتے ہوئے تاخیر کر کے بھتہ خوری

c پاکستانی کمیونٹی کی موجودہ شکایتوں کے ازالے کے طریقہ کا جائزہ اور سفارت خانے کا مسائل حل کرنے میں ناکامی۔

d. خدمات فراہم کرنے کے لئے جگہ پر ایس او پیز کا معائنہ اور یہ کہ آیا ایس او پیز نے امداد فراہم کی یا خدمت کی فراہمی میں رکاوٹوں کا نتیجہ ہے۔

سعودی عرب میں مقیم بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور تارکین وطن کارکنوں کو خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کے لیے سفارشات۔

چیئرمین پی ایم آئی سی، جناب احمد یار ہراج نے اس مقصد کے لئے ایک پانچ رکنی وزیر اعظم معائنہ ٹیم تشکیل دی ہے جس کی سربراہی رکن سید ابو احمد عاکف کر رہے ہیں اور اس میں رکن پی ایم آئی ٹی، جناب وقار احمد، معتمد خصوصی، وزارت خارجہ، ڈاکٹر خالد میمن، معتمد اضافی وزارت داخلہ ڈاکٹر فخر عالم، اور وزارت بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے سینئر افسر ڈی جی ایمیگریشن جناب کاشف نور شامل ہیں۔

وزیر اعظم معائنہ کمیشن نے تمام بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو عموما"، اور خاص طور پر سعودی عرب میں رہنے والے پاکستانیوں اور دیگر افراد کو جن کو اس سلسلے میں کوئی معلومات اور یا علم حاصل ہے، دعوت دی ہے کہ جلد از جلد وہ وزیر اعظم معائنہ کمیشن کی جانب سے جاری کردہ سوال نامہ پر کریں اور PMIT سے رابطہ کریں: جناب افتخار احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر کو برید برقی (ای میل) بھیجیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، وزیر اعظم معائنہ کمیشن، پی آیم او، اسلام آباد یا مندرجہ ذیل ذرائع میں سے کسی بھی ذریعہ 05 مئی 2021 تک رابطہ کریں۔ براہ کرم کوئی دستاویزات یا ویڈیوز منسلک کریں جس کے بعد کمیشن آپ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

واٹس ایپ کالز اور پیغامات: 2546283 92320+ (یہ باقاعدہ فون نمبر نہیں ہے)

ای میل کے ذریعے: شکایات. Complaints.ops@gmail.com

اگر ضرورت محسوس کی گئی تو، PMIT سے ان کے خیالات حاصل کرنے کے لئے رابطہ کرے گی۔

وزیر اعظم معائنہ کمیشن:

مملکت سعودی عرب میں پاکستان کے سفارتی دفاتر میں

عوامی شکایات کے ازالے کی بابت حقائق جاننے کے لیے جائزہ رپورٹ

محترم بیرون ملک پاکستانی

آپ کے علم میں ہو گا کہ وزیرِ اعظم پاکستان نے مملکت سعودی عرب میں پاکستان کے سفارتی دفاتر میں بیرونِ ملک پاکستانیوں کی جانب سے عوامی شکایات کے ازالے کی بابت حقائق جاننے کے لیے جائزہ رپورٹ تیار کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی ٹیم تشکیل دی ہے۔آپ سے درخواست ہے کہ اس سوال نامہ کو پُر کر کے حکومت پاکستان کی جائزہ رپورٹ کو مکمّل کرنے میں مدد فرمائیں۔ اگرچہ آپ کو اپنی شناخت ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ، لیکن اگر آپ ایسا کرنے کے لیے تیار ہوں تو اس دستاویز کی قدر میں اضافہ ہو گا۔ جہاں جوابات درج ہیں وہاں بہترین جواب پر گول دائرہ یا نشان لگائیے۔ کچھ سوالات کے ایک سے زیادہ جوابات دیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی بھی سوال کا مفصّل جواب دینا چاہیں تو سوال کا حوالہ نمبر لکھ کر ایک اضافی صفحہ پر تحریر کیجئے۔ کسی بھی سوال کے حوالے سے کوئی دستاویز فراہم کرنا چاہیں تو وہ حوالہ دے کر منسلک کیجئے۔ آپ کو یقین دلایا جاتا ہے کہ آپ سے حاصل کردہ تمام معلومات صیغہ راز میں رکھّی جائیں گی۔ فارم پُر کرنے کے لیے اس کا پرنٹ آؤٹ حاصل کریں، اس کو پُر کر کے اس کی تصویر بنائیں یا اسکین کریں اور درج ذیل نمبر پر واٹساپ یا پتہ پر ای میل کیجئے۔ آپ اس فارم کو اپنے دوستوں کو بھی دیجئے اور ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اس کو پُر کریں۔ اس کو واٹس ایپ گروپوں کے ذریعہ بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ کمیشن سے رابطہ اس فارم کے آخر میں درج طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ آپ کے وقت کا شکریہ۔

نام: ____________ شناختی کارڈ نمبر ____________ عمر: _____ پیشہ: _____

سعودی عرب میں قیام کا شہر: ____________ سعودی عرب میں قیام کا عرصہ ____________

رابطہ: واٹس ایپ ____________ بریدِ برقی (ای میل) کا پتہ ____________

کیا مزید تفصیلات کے لیے آپ سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: (الف) ہاں (ب) نہیں

1۔ کیا آپ نے پچھلے 5 سالوں میں سعودی عرب میں موجود حکومت پاکستان کے کسی بھی سفارتی یا سرکاری دفتر جا کر کسی بھی سرکاری خدمت حاصل کرنے کی درخواست یا کوشش کی ہے (خواہ اپنے لیے یا کسی اور کے لیے)؟ اگر ہاں تو تقریبا" کتنی بار:

(الف): کبھی نہیں (ب) 1 سے 4 مرتبہ (ج) 5 سے 10 دفعہ (د) لا تعداد دفعہ / کثرت سے

2۔ آپ جس کام کے لیے سفارت خانے گئے تھے وہ کیا تھا؟ اگر ایک سے زیادہ دفعہ گئے ہیں تو ایک سے زیادہ پر نشان لگائیے۔

(الف) شناختی کارڈ / پیدائش کا اندراج (ب) پاسپورٹ (ت) سعودی حکومت کے کسی دفتر سے متعلق مدد مثلا مکتب العمل / عدالت (ج) پاکستان میں کسی سرکاری ادارے کی بابت مدد، مثلا" پولیس (ح) دستاویزات کی تصدیق کے لیے (س) کوئی اور کام (واضح تحریر کیجئے ____________________)

3۔ سعودی عرب میں پاکستانی سفارتخانے / قونصل خانے میں پاکستانی شہریوں کے لیے سہولیات کا عمومی معیار کیسا ہے؟

بہت اچھا	اچھا	نہ اچھا نہ برا - درمیانہ	برا	بہت برا

4۔ اگر خدمات کا معیار خراب ہے تو عملے کے رویہ کے علاوہ کیا کیا خرابیاں ہیں؟ (تمام متعلقہ جوابات پر گول دائرہ لگائیے)

(الف) عمارت میں سہولیات : بیٹھنے کی جگہ کم ہے/ ائر کنڈیشنر اچھا نہیں ہے/ صفائی نہیں ہے / پینے کا پانی نہیں ہے

(ب) معلومات کا فقدان ہے: سہولیات حاصل کرنے کے لیے متعلقہ مکمّل معلومات دستیاب نہیں ہیں–مثلا" کسی بورڈ پر/ویب سائٹ پر

(ج) نظام میں دیگر نقائص: انٹرنٹ اچھا نہ ہونے کی وجہ سے کارڈ/پاسپورٹ میں تاخیر/ قطار یا نمبر کی ترتیب نہیں تھی

(ح) کوئی اور خرابی (واضح تحریر کیجئے) ________________________________

5۔ کیا آپ ان سفارتی یا سرکاری دفاتر ایک عام پاکستانی شہری کی حیثیت سے جاتے ہیں/گئے تھے یا آپ کے وہاں تعینات کسی بھی افسر سے کوئی ذاتی تعلقات ہیں؟ (الف) عام شہری کی حیثیت سے جانا ہوتا ہے (ب) کسی واقف کار کے ساتھ تعلق کے ذریعہ جانا ہوتا ہے

6۔ اس سے قطع نظر کہ آپ کس طرح پاکستانی سفارتی/سرکاری دفاتر جاتے ہیں، کیا آپ کو اپنے متعلقہ کام جس کے لیے آپ وہاں گئے ہوں کی تکمیل میں کبھی کسی مشکل کا سامنا ہوا ہے؟

(الف) نہیں کام آسانی سے عام نظام کے تحت ہو گیا (ب) کام ہو گیا- اعلی افسران کی مداخلت کے بعد (ج) کام ہو گیا مگر مشکل سے یا تاخیر سے (ح) کام نہیں ہوا (س) کوئی اور کیفیت؟ ________________________

7۔ اگر کام نہیں ہوا تو ایسا کتنی دفعہ ہوا؟ (الف) 1 یا 2 (ب) 3 سے 5 (ج) تعداد یاد نہیں لیکن اکثر ہی نہیں ہوتا

8۔ سعودی عرب میں پاکستانی سفارتی/سرکاری دفاتر میں آپ کا کام ہوا ہو یا نہیں، افسران کا عمومی رویہ کیسا ہوتا ہے؟

بہت اچھا	اچھا	نہ اچھا نہ برا-درمیانہ	برا	بہت برا

9۔ کیا سفارت خانے کے عملے کے بارے میں اوپر درج کی گئی رائے آپ کے اپنے تجربہ پر مبنی ہے یا یہ سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کی عام رائے ہے؟ (الف) میری رائے ہے (ب) عام رائے ہے (دونوں پر بھی نشان لگا سکتے ہیں)

10۔ کام نہ ہو سکنے پر، کیا آپ کو کسی مجاز افسر یا عملہ کے فرد نے تسلّی سے یہ سمجھایا کہ آپ کا کام کیوں نہیں ہو سکتا مثلا" کوئی دستاویز نہیں تھی یا کوئی اور نقص تھا (الف) ہاں (ب) نہیں

11۔ جیسا کہ پاکستان میں عام طور پر سرکاری کاموں کے سلسلے میں ہوتا ہے، کام یا تو رشوت دے کر ہوتا ہے یا پھر تعلقات سے۔ اگر سفارت خانے میں آپ کے کسی سے تعلقات ہوں تو کیا کام کرنے میں آسانی ہوتی ہے؟ (الف) ہاں (ب) نہیں (ج) معلوم نہیں

12۔ کیا آپ نے خود کبھی کوئی کام تعلقات سے کرانے کی کوشش کی؟ (الف) ہاں (ب) نہیں (ج) خاموش رہنا چاہتا ہوں

13۔اگرآپ کاکام نہیں ہوا تو کیااس کے بعد آپ سے سفارت خانے کے کسی اہلکار نے یا سفارت خانے کے باہر کسی عام پاکستانی یا ایجنٹ نے رابطہ کر کے کچھ لین دین / رشوت کے ذریعہ سے کام کرادینے کی پیشکش کی؟

(الف) ہاں (ب) نہیں (ج) جواب نہیں دینا چاہتا ہوں

14۔ سعودی عرب میں موجود حکومت پاکستان کے کسی بھی سفارتی یا سرکاری دفتر میں کیا شکایات کے ازالے کا کوئی نظام موجود ہے؟

(الف) ہاں (ب) نہیں (ج) مجھے علم نہیں ہے (د) خاموش رہنا چاہتا ہوں

15۔اگر سفارت خانے میں شکایات کے ازالے کا کوئی نظام موجود ہے تو کیا کہیں آپ نے اس نظام کی تفصیل سفارت خانے کی عمارت یا کہیں اور تحریرا" لکھی ہوئی دیکھی ہے؟

(الف) ہاں ۔ اگرہاں تو یہ کہاں درج ہے؟______________________________ (ب) نہیں

16۔اگراوپر کے سوال کے جواب سے قطع نظر، کیاآپ نے سعودی عرب میں موجود حکومت پاکستان کے کسی بھی سفارتی یا سرکاری دفتر میں تعینات سفارت خانے کے اپنے اہلکاروں کے خلاف شکایات کے ازالے کے لیے اس نظام کے ذریعہ یا کسی اور طریقے سے کبھی کوئی کوشش کی؟

(الف) ہاں، سفارت خانے میں درج نظام سے کی (ب) کسی اور طریقے سے شکایت کی (ج) شکایت نہیں کی

17۔اگرآپ نے شکایات کے ازالے کے لیے اس نظام کے ذریعہ کوئی کوشش کی تو تفصیلات تحریر کیجئے:

(الف) کام اور شکایت کی نوعیت____

(ب) شکایت کا کیا بنا—کیا شکایت کرنے کے بعد کام ہو گیا؟ (الف) ہاں ہو گیا (ب) نہیں ہوا (ج) خاموش رہنا چاہتا ہوں

(ج) آپ نے شکایت کے ازالے کے لیے کس سے ملاقات کی اور ان سے کیا بات ہوئی___________________________

18۔ سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کو عام طور پر کن کن مشکلات کا سامنا ہوتا ہے؟ تمام متعلقہ مشکلات درج کیجئے، لیکن ساتھ ہی سب سے اہم مسئلہ کو (الف) پر، پھر اس سے کم اہم مسئلہ کو (ب) پر اور اسی طرح دیگر بتدریج کم اہم ہوتے مسائل کو آگے کے حروف پر درج کیجئے: (مثلا": کفیلوں کی جانب سے معاہدہ کی مطابق سہولیات نہ دینا ، قانونی واجبات کی عدم ادائیگی، بڑھتی ہوئی مہنگائی، وغیرہ)

(الف) ____

(ب) ____

(ج) ____

(د) ____

19۔اگرآپ کو موقع ملے تو سعودی عرب میں موجود حکومت پاکستان کے سفارتی یا سرکاری دفاتر میں شہریوں کو مہیا کی جانے والی خدمات کا معیار بہتر بنانے یاان میں کسی بھی اضافے کے لیے سفیر یا دیگر افسران سے مل کر کیا کیااقدامات اُٹھائے جاسکتے ہیں ؟ تفصیل کے ساتھ تحریر کیجئے: اگر جگہ کم ہو تو اضافی صفحہ استعمال کیجئے ۔ یاد رکھیے کہ سفارت خانہ صرف وہ اقدامات کر سکتا ہے جن کی سعودی قوانین کے تحت اجازت ہو

(الف) ____

(ب) ____

(ج) ____

(د) ____

20: کوئی بھی اور تبصرہ: تفصیل سے تحریر کیجئے ۔ اگر جگہ کم ہو تو اضافی صفحہ استعمال کیجئے

آپ کے تعاون کے لیے شکریہ۔اگرآپ کمیشن سے رابطہ کرنا چاہیں تو درج ذیل طریقوں سے کیجئے۔ ضرورت پر کمیشن آپ سے رابطہ کرلے گا۔

واٹس ایپ کالزاور پیغامات 00923202546283 (یہ باقاعدہ فون نمبر نہیں ہے)

ای میل کے ذریعے: شکایات complaints.ops@gmail.com.